استعارہ اور اس کی اقسام

بنیادی طور پر استعارہ بھی تشبیہ ہی کی ایک قسم ہے۔ ان میں فرق یہ ہے کہ تشبیہ میں ادوات تشبیہ کو ذکر کر دیا جاتا ہے جبکہ استعارہ میں ادوات تشبیہ کا ذکر نہیں کیا جاتا۔

استعارہ کی مختلف اعتبار سے مختلف اقسام بنتی ہیں لیکن ہم یہاں پر اس کی بنیادی طور پر دو طرح سے تقسیم کریں گے۔ ۱:- مشبہ و مشبہ بہ کے ذکر و حذف کے اعتبار سے ۲:- مشبہ و مشبہ بہ کے ملائمات و لوازمات کے اعتبار سے۔

۱:- مشبہ و مشبہ بہ کے ذکر و حذف کے اعتبار سے استعارہ کی دو قسمیں بنتی ہیں۔ ۱:- استعارہ مکنیہ ۲:- استعارہ مصرحہ

۲:- مشبہ و مشبہ بہ کے ملائمات و لوازمات کے اعتبار سے بھی استعارہ کی دو قسمیں بنتی ہیں۔ ۱:- استعارہ مرشحہ ۲:- استعارہ تخیلیہ

- استعارہ مکنیہ: استعارہ مکنیہ میں مشبہ کو ذکر کر کے اس سے مراد مشبہ بہ لیا جاتا ہے۔
- استعارہ مصرحہ: استعارہ مصرحہ میں مشبہ بہ کو ذکر کر کے اس سے مراد مشبہ کو لیا جاتا ہے۔

نوٹ: استعارہ مرشحہ و تخیلیہ کو سمجھنے سے پہلے ملائمات کو سمجھنا ضروری ہے۔

ملائمات کی دو قسمیں ہیں: 1:- اقوی ملائمات ان کو لازم بھی کہتے ہیں۔ 2:- اضعف ملائمات ان کو مناسبات سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے۔

- اقوی ملائم: یعنی ایسی چیزیں جو مشبہ یا مشبہ بہ کے لیے ضروری ہوں لیکن نفس مشبہ یا مشبہ بہ میں داخل نہ ہوں۔
- اضعف ملائم: ایسی چیزیں جو مشبہ یا مشبہ بہ کے لیے ضروری تو نہ ہوں لیکن ان کا پایا جانا بہتر ہو۔

- استعارہ تخییلیہ: وہ استعارہ کہ جس میں مشبہ بہ کے لوازمات کو مشبہ کے لیے ثابت کیا گیا ہو۔
- استعارہ ترشیحیہ: وہ استعارہ کہ جس میں مشبہ بہ کے مناسبات کو مشبہ کے لیے ثابت کیا گیا ہو۔

قاسم چوہدری